سوال

تقدیر یا کوتاہی۔

جواب

"اگر میں ایسے کرتا تو ایسے نہ ہوتا" کہنے کا شرعی حکم السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ! سوال : میرے ذہن میں اکثر یہ خیال آتا ہے کہ اگر میں تعلیم حاصل کرنے میں کوتاہی نہ کرتا تو میرے یہ حالات نہ ہوتے۔ میرے اور میری فیملی کی جو مشکلات ہیں وہ نہ ہوتیں۔ اس طرح کے خیالات کے بارے میں ہمارا دین کیا کہتا ہے۔ ؟ الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ! الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد! جواب : یہ شیطانی خیالات ہیں۔ انہیں اپنے ذہن میں جگہ نہیں دینی چاہیئے۔ اصل بات یہ ہے کہ اگر آپ کے مقدر میں لکھا ہوتا تو آپ صحیح طریقے سے تعلیم بھی حاصل کر لیتے۔ اس طرح کی باتیں کرنے سے منع کیا گیا ہے۔ نبی کریم ﷺ نے فرمایا : إِنْ أَصَابَكَ شَيْءٌ، فَلَا تَقُلْ لَوْ أَنِّي فَعَلْتُ كَانَ كَذَا وَكَذَا، وَلَكِنْ قُلْ قَدَرُ اللهِ وَمَا شَاءَ فَعَلَ، فَإِنَّ لَوْ تَفْتَحُ عَمَلَ الشَّيْطَانِ (مسلم : 2664) "اگر آپ کو کوئی مصیبت پہنچے تو یہ مت کہو : اگر میں یہ کر لیتا تو ایسے ایسے ہو جاتا، اور لیکن کہو : اللہ کی تقدیر ہے اور جو اس نے چاہا کر دیا، بے لفظ لو (اگر) شیطانی عمل کی راہ کو کھولتا ہے۔" رزق اللہ کی تقسیم ہے، اس نے جس کی قسمت میں جو رزق لکھ دیا ہے وہ اسے ہر حال میں مل کر رہے گا۔ آپ اللہ تعالی سے خیر کی امید رکھیں اور دعا کرتے رہیں۔ اللہ تعالی آسانیاں فرمانے والا ہے۔ ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

محدث فتویٰ کمیٹی

دارالافتاء محدث